© rasailojaraid.com

امریکی عزائم اور اہل دین کی ذمہ داری

نومبر ۱۹۹۲ء میں لندن میں مقیم کچھ اہل علم نے صوبہ سرحد (پاکستان) سے تعلق رکھنے والے عالمِ دین مولانا مفتی عبدالباقی صاحب کی سرپرستی میں "ورلڈ اسلامک فورم" کے نام سے ایک تنظیم قائم کی جس کے چیئرمین مولانا زاہدالرشدی ہیں۔ مولانا زاہد الراشدی کی ادارت میں شائع ہونے والا ماہنامہ "الشریعہ" (گوجرانوالہ) "اب الشریعہ اکیڈمی (گوجرانوالہ) کے ساتھ ساتھ ورلڈ اسلامک فورم (لندن) کا بھی ترجمان ہے۔ ورلڈ اسلامک فورم کی جانب سے فکری نشستوں کے انعقاد کے ساتھ ساتھ اشاعتی سرگرمیاں بھی جاری ہیں۔ حال ہی میں فورم کی جانب سے زیرِ نظر **پمفلٹ "عالم اسلام کی خود مختاری اور** مذہبی آزادی کے خلاف امریکی عزائم اور اہل دین کی ذمہ داری" **شائع ہوا ہے۔ اس پمفلٹ میں ایک نظم** "ظالم امریکی استعمار"، "رتہ دوسٹر توہین رسالت کیس" کے **بارے میں ابتدائی مطالعاتی جائزہ اور ورلڈ** اسلامک فورم کے زیرِ اہتمام امریکی عزائم کے خلاف پہلے علماء کنونشن کی رپورتاژ شامل ہے۔

"رتہ دوسٹر توہینِ رسالت کیس" وطن عزیز کی مسیحی برادری اور سیکولر طبقے کے لیے قانون توہینِ رسالت کے خلاف مہم کا ذریعہ بنا ہوا ہے۔ اس کیس کے ملزموں میں سے ایک سلامت مسیح کے بارے میں بارہا کہا گیا ہے کہ وہ ان پڑھ اور نابالغ ہے، بھلا وہ کس طرح تحریری طور پر توہینِ رسالت کا مرتکب ہو سکتا ہے؟ اور وہ نابالغ ہونے کی بنیاد پر ہی ضمانت پر رہا ہو سکا ہے۔ تاہم زیرِ نظر پمفلٹ کے جائزے کے مطابق

> وہ [سلامت مسیح] لکھ پڑھ سکتا ہے اور اُس کے بالغ ہونے کی تصدیق بھی طبی معائنے سے ہو سکتی ہے۔ مزید براں --- سلامت مسیح کے والد نے جو کراچی میں رہتا ہے، متعدد تحریرات میں تسلیم کیا ہے کہ اُس کے لڑکے نے [توہینِ رسالت کی] یہ حرکت کی—

ورلڈ اسلامک فورم نے ایک ریٹائرڈ سیشن جج کی نگرانی میں تحقیقاتی کمیٹی قائم کی ہے جس میں ماہرینِ قانون اور علماء کے ساتھ مسیحی رہنما فادر روفن جولیس کو شامل ہونے کی دعوت دی گئی ہے۔

امریکی عزائم کے خلاف علماء کنونشن کی رپورتاژ اس لحاظ سے دلچسپ ہے کہ یہ پاکستان کے ایک فعال مکتبِ فکر کی سوچ کی عکاسی کرتی ہے۔ خواہش مند حضرات یہ پمفلٹ ڈاک خرچ ارسال کر کے الشریعہ اکیڈمی، مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ - پوسٹ بکس ۳۳۱ سے منگوا سکتے ہیں۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com